AL-HIKMAH INTERNATIONAL

خطبہ جمعہ

بعنوان

قیامِ پاکستان میں علماء کا کردار

سلسلة منبر الحکمة
212

بتاریخ: 14اگست 2020
بمطابق: ٢٣ذوالحجة ١٤٤١ھ

بہ اہتمام

الحکمة انٹرنیشنل

5D1 ٹاؤن شپ، مادرِملت روڈ، نزد پائپ سٹاپ، لاہور

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اھم نکات

① ...... پاکستان کا مطلب کیا ؟ لا اِلہَ اِلا اللہ
② ...... خطبہ الہ آباد اساسِ پاکستان
③ ...... تحریک آزادی اور خاندان ولی اللٰہی کی خدمات
④ ...... قیام پاکستان میں علماء کا کردار
⑤ ...... علامہ اقبال اور قائد کیسا پاکستان چاہتے تھے؟
⑥ ...... تحریک خلافت سے تحریک آزادی اور تحریک پاکستان میں علماء کی قربانیاں
⑦ ...... آئین پاکستان میں علماء کا کردار
⑧ ...... قیام پاکستان کی اساس دوقومی نظریہ
⑨ ...... تعمیر پاکستان میں علماء کا کردار
⑩ ...... نظریہ پاکستان کی ترویج اور ہماری ذمہ داریاں

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُولِهِ الْكَرِيمِ ، أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ ، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ:ارشادِباری تعالیٰ ہے:

﴿وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا﴾ [الاسراء:81]

﴿وَ الَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ﴾ [الاعراف:170]

﴿وَالَّذِيْنَ تَبَوَّءُ وا الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّا اُوْتُوا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ وَّمَنْ يُّوقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُوْلٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ﴾ [الحشر:9]

تمھید:

یہ ملک کسی سیکولرازم اور لادینیت کے فروغ کے لیے نہیں بنا بلکہ یہ وطن عزیز روزِ اوّل سے ہی کلمہ طیبہ کی بنیاد پر اور اسلام کی آبیاری کے لیے معرضِ وجود میں آیا ہے۔مسلمان قوم میں جذبہ حریت پیدا کرنے اور شعور بیدار کرنے میں اہلِ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

محراب ومنبر کا بڑا ہاتھ ہے۔ جو قوم اپنی تاریخ بھلا دیتی ہے اُس کی مثال ایسے ہی ہے جیسے کوئی بچہ اپنے آباء واجداد کو بھول چکا ہو یا اُسے اپنے باپ اور دادا کا علم ہی نہ ہو اور لوگ اُسے بے نسلا کہتے ہوں۔

مذہبی، سیاسی، خانقاہی اور تمام فرقوں سے بالا تر مسلم قوم نے تحریک و قیام پاکستان میں اپنا اپنا کردار ادا کیا۔لیکن اگر علماء کرام جو منبر ومحراب کے وارث اور علومِ نبوت کے حامل ہیں، کے کردار کو تاریخ تحریک اور قیام پاکستان سے نکال دیا جائے تو ہماری تاریخ ادھوری اور نامکمل ہوگی،ایسی صورت میں کوئی بھی تمھیں عقلمند نہیں کہے گا۔

یہ وطن عزیز اسلام اور مسلم آزادنہ ریاست کے لیے لاتعداد اور بے مثال قربانیوں کے عوض حاصل کیا گیا ہے اور دوقومی نظریہ قیامِ پاکستان کی اساس اور روح ہے۔اسی حقیقت کے پیش نظر قائدِ پاکستان نے ایک مرتبہ کہا تھا کہ پاکستان تو اسی روز معرض وجود میں آ گیا تھا جس دن برصغیر میں پہلا شخص مسلمان ہوا اور یہی دوقومی نظریہ کی بنیاد بنا ہے۔

آزادی کی نعمت پر صد ہزار شکر کیجئے:

جب مکہ مکرمہ فتح ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے شکرانے کے نفل ادا کیے۔کیوں کہ آزادی اور فتح کی عظیم نعمت پر اللہ کا شکر ادا کیا جاتا ہے اور یہی مسلمان کا شیوہ ہے۔اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ﴾ [ابراهيم:7]

”اور جب تمہارے رب نے صاف اعلان کردیا کہ بیشک اگر تم شکر کرو گے تو میں ضرور تمہیں زیادہ دوں گا اور بیشک اگر تم ناشکری کرو گے تو بلاشبہ یقیناً میرا عذاب بہت سخت ہے۔“

❀...... جب سیدنا موسیٰ علیہ السلام اور آپ کی قوم بنی اسرائیل کو فرعونیوں سے نجات ملی تو انھوں شکرانے کے طور پر عاشورہ کا روزہ رکھا۔ رسول اللہ ﷺ جب مدینہ منورہ ہجرت کر کے تشریف لائے تو یہود کو کہ وہ عاشورہ کا روزہ رکھتے ہیں تو آپ ﷺ نے اس کا سبب پوچھا تو انھوں نے کہا:

((هٰذَا يَوْمٌ صَالِحٌ هٰذَا يَوْمٌ نَجّٰى اللّٰهُ بَنِي إِسْرَائِيلَ مِنْ عَدُوِّهِمْ، فَصَامَهُ مُوسَى، قَالَ: فَأَنَا أَحَقُّ بِمُوسَى مِنْكُمْ ، فَصَامَهُ، وَأَمَرَ بِصِيَامِهِ))

”یہ ایک اچھا دن ہے، اسی دن اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کو ان کے دشمن (فرعون) سے نجات دی تھی۔اس لیے موسیٰ علیہ السلام نے اس دن کا روزہ رکھا تھا۔تو آپ ﷺ نے فرمایا: پھر ہم موسیٰ علیہ السلام کے تم سے زیادہ مستحق ہیں۔ چنانچہ آپ ﷺ نے اس دن کا خود بھی روزہ رکھا اور صحابہ رضی اللہ عنہم اجمعین کو بھی اس کا حکم دیا۔“

صحيح البخاري:2004

❀......آزادی کی نعمت کا احساس اُس وقت مزید دو چند ہو جاتا ہے جب دنیا میں آزادی کی نعمت سے محروم اقوام کو دیکھتے ہیں۔ہمیں کشمیر، فلسطین، چیچنیا، بوسنیا، عراق وبغداد اور برما کے مسلمانوں کو دیکھ کر آزادی کی نعمت پر صد ہزار شکر ادا کرنا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

چاہیے۔اور اس کے ساتھ آزادی کا حق، آزادی کا مطلب اور صحیح آزاد ہونے کا مفہوم جاننا چاہیے۔ہمیں آزادی کے نعرہ پاکستان کا مطلب کیا لا الہ الا اللہ پر عمل پیرا ہونا اور نافذ کرنا ہوگا۔

پاکستان کا مطلب کیا لا الہ الا اللہ:

❀......ہم نے مکہ سے دار الاسلام مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی ہو یا ہندوستان سے پاکستان کی جانب ہجرت کی ہو، جس کا واحد مقصد تھا کہ ہم اپنے دین پر عمل کرنے میں آزادی کے لیے، اپنے عقیدہ کے دفاع کی خاطر اور اللہ تعالی رضا حاصل کرنے کے لیے ہم سکون سے اللہ تعالی کی عبادت کرسکیں۔

پروفیسر اصغر سودائی کا ترانہ پاکستان:

قائد اعظم نے کہا تھا کہ تحریک پاکستان میں 25 فیصد حصہ سودائی کا ہے۔لوگ اُنہیں پوچھتے کہ پاکستان کا مطلب کیا ہے؟ تو انھوں نے سب کو بتا دیا کہ پاکستان کا مطلب کیا ہے۔

تجھ میں ہے خالد کا لہو۔۔۔۔تجھ میں ہے طارق کی نمو

شیر کے بیٹے شیر ہے تُو۔۔۔۔شیر بن اور میدان میں آ

پاکستان کا مطلب کیا؟ لا اِلٰہَ اِلا اللہ

کیونکہ قیامِ پاکستان کے حصول کا مقصد لا اِلٰـہَ اِلا اللہ ہے، یہ نعرہ توحید ہر بچے، بوڑھے اور جوان کی زبان پر تھا، یہ بالکل شرعی مقصد ہے۔ہجرتِ مدینہ ہو یا ہجرت پاکستان دونوں کا بنیادی اور مشترکہ یہی مقصد تھا۔

❀......پاکستان کا مطلب کیا؟ لا اِلٰـہَ اِلا اللـہ ، یہ ایک تاریخی حقیقت ہے کہ یہ نعرہ جس نے ہندوستان کے مسلمانوں کے اندر ایک نئی روح پھونک دی تھی اور جو پاکستان کے معرضِ وجود میں آنے اور مسلمانوں کے اتحاد واتفاق کا ذریعہ بنا۔

❀...... صد افسوس! ہم نے اس مقصد کو بھلا دیا اور اپنے آباء سے پائے ورثہ کو پس پشت ڈال دیا ہے۔جس کی خاطر ہم نے قربانیاں دیں، اللہ کی قسم ایک لمحہ کے لیے بھی ہم نے اس احساس کو اور اللہ سے کیے وعدے کو پورا نہیں کیا۔

❀...... پاکستان کا مطلب کیا۔۔۔لا الـہ الا اللہ۔۔۔لیکن قدم قدم پر درگاہیں، قبے اور آستانے، جگہ جگہ شعبدہ بازی، کہ بدعتی لوگ اس دین اور کلمہ توحید کو پامال کر رہے ہیں، جس سے توحید کی قدریں مٹتی جا رہی ہیں۔ پھر ہمیں ہجرت اور نصرتِ الٰہی کی برکات کب نازل ہوں گی؟

❀...... جب یہود ونصاری نے اللہ تعالی کے احکام کو بھلا دیا اور تبدیل کر رکھ دیا تو اللہ نے ان پر یوں عذاب نازل کیا:

﴿فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ﴾ [المائدۃ:13]

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

”پھر یہ اُن کا اپنے عہد کو توڑ ڈالنا تھا جس کی وجہ سے ہم نے ان پر لعنت کردی اور ان کے دل سخت کر دیے۔ اب اُن کا حال یہ ہے کہ الفاظ کا اُلٹ پھیر کر کے بات کو کہیں سے کہیں لے جاتے ہیں، جو تعلیم انہیں دی گئی تھی اُس کا بڑا حصہ بھول چکے ہیں۔“

خطبہ الہ آباد اور اساسِ پاکستان

دسمبر 1930ء میں الہ آباد کے مقام پر علامہ اقبال رحمہ اللہ نے مسلم لیگ کے جلسہ کی صدارت کرتے ہوئے اپنے تاریخی خطبہ میں کہا:

❀......”اسلام انسان کی وحدت کو روح اور مادے کی متضاد ثنویت میں تقسیم نہیں کرتا۔ اسلام میں خدا اور کائنات، روح اور مادہ، مذہب اور ریاست باہم ایک دوسرے کے ساتھ مربوط ہیں۔“

❀......کیا یہ ممکن ہے کہ اسلام کو ایک اخلاقی تصور کے طور پر باقی رکھا جائے اور اس کو ایک منظّم معاشرے اور ریاست کے طور پر رد کر دیا جائے؟

❀......اگر آج آپ اپنی نظر کو اسلام پر مرکوز رکھیں اور اس میں موجود ہمیشہ کے حیات بخش تصور سے فیض حاصل کریں، تو آپ اپنی منتشر قوتوں کو باہم اکٹھا کر لیں گے اور اس ذریعے سے آپ خود کو مکمل تباہی سے بچا لیں گے۔

❀...... یورپ میں عیسائیت کا تصور ایک راہبانہ سلسلے جیسا ہے جو مادی دنیا کو ترک کر کے اپنی نظروں کو مکمل طور پر روحانی دنیا پر جمائے ہوئے ہے، جس کی رہنمائی ایک منطقی طرز فکر سے اسی خیال کی طرف کی جاتی ہے۔

❀...... قرآن کریم کی دقیق ترین آیات میں سے ایک آیت ہمیں سکھاتی ہے کہ پوری انسانیت کی ولادت اور ولادت نو ایک فرد واحد کی ولادت اور ولادت نو کی طرح ہے۔ آپ کیوں نہیں زندگی گزار سکتے اور تحریک دے سکتے اور اپنے وجود کو ایک فرد واحد کے طور پر قائم کر سکتے جو بحیثیت ایک قوم زیادہ بہتر دعویٰ کر سکتے ہیں، کیوں کہ انسانیت کے اس غیر معمولی تصور کے سب سے اول عملی شارح آپ ہونے کے ناطے۔ [النسآء:01]

قرآن مجید میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ﴾ [المائدة:105]

”اے ایمان والو! تم اپنی جانوں کی فکر کرو، تمہیں کوئی گمراہ نقصان نہیں پہنچا سکتا اگر تم ہدایت یافتہ ہو چکے ہو۔“

علامہ اقبال رحمہ اللہ کیسا پاکستان چاہتے تھے؟

تحریک پاکستان، اساس پاکستان اور قیام پاکستان میں آپ مفکر اسلام علامہ اقبال رحمہ اللہ کے خطبات اور تحریروں کو پڑھ لیں، یقیناً ہر جگہ علامہ اسلام، قرآن اور عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا نام ذکر کیا ہے۔ علامہ اقبال کو سیکولر اور سیاسی باور

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کروانے والوں کو ہوش کے ناخن لینے چاہیے، کیونکہ مشاہدات اور حقائق کو کبھی جھٹلایا نہیں جا سکتا ہے۔

❀......علامہ اقبال رحمہ اللہ کے اشعار اور نثر کو بغور دیکھ لیجئے کہ آپ کو قومیت اور وطنیت کی کامل نفی اور تردید ملے گی لیکن مسلم ریاست اور وطنِ اسلام کے بارے ہی شاعرِ مشرق نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

بازو ترا توحید کی قوت سے قوی ہے
اسلام ترا دیس ہے تو مصطفوی ہے
نظارہ دیرینہ زمانے کو دِکھا دے
اے مصطفوی! خاک میں اِس بت کو ملا دے

اقبال کا خواب، قائد کی تعبیر اور علماء کا کردار:

جب علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے دوقومی نظریہ اور تصورِ پاکستان پیش کیا تو قائد اعظم نے اُسے عملی جامہ پہنایا۔
یہ ایک اٹل حقیقت ہے کہ مسلمانو نے بلاشرکت غیرے آٹھ سو سال سے زیادہ ہندوستان پر حکومت کی، مگر تاریخ شاہد ہے کہ مسلمانوں نے غالب ہونے کے باوجود ہمیشہ ہندوٴ غیر مسلم اور تمام اقلیتی برادری کے ساتھ فیاضانہ برتاؤ رواں رکھا۔
لیکن مغل دورِ حکومت کے زوال اور ایسٹ انڈیا کمپنی کے اقتدار کے ساتھ ہندوؤں کی نفسیات اور ذہنیت یکسر بدل گئی۔ گزرتے ایام کے ساتھ مسلم سیاسی لیڈروں اور علماء کرام نے اس حقیقت کو بجانپ لیا تھا کہ ہندوٴ مسلم اتحاد کسی صورت بھی ممکن نہیں ہے۔
اگرچہ سر سید احمد خان، اکبر الہ آبادی اور علی برادران شروع میں کانگریسی نقطہ نظر ہندوٴ مسلم اتحاد کے حامی تھے مگر واقعات اور مشاہدات نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ علیحدگی کا فیصلہ بالکل درست تھا۔
مسلم لیگ کے رہنماؤں کے ساتھ بیشتر علماء کرام قائد اعظم کے ساتھ سیاسی قیادت میں مجتمع ہو گئے۔ جن میں چند علماء کرام کے نام درج ذیل ہیں:
مولانا اشرف علی تھانوی۔ مولانا شبیر احمد عثمانی۔ فاتح قادیان مولانا ثناء اللہ امرتسری۔ مولانا میر ابراہیم سیالکوٹی۔ مولانا عبد الحامد بدایونی۔ مولانا فضل الٰہی وزیر آبادی رحمہم اللہ اور دیگر کبار علماء نے قیادت میں شامل ہو کر استخلاص وطن کے لیے جنگ لڑتے رہے، اور انھوں نے قربانیوں کی لازوال داستان رقم۔

تحریک پاکستان میں علماء اهل حدیث کا کردار ، از مولانا محمد امین محمدی ، ص :52-53

قیامِ پاکستان میں علماء کا کردار

مسلمانانِ ہند کو انگریز کی استعماری طاقت سے آزادی اور ہندوں کی مکاری سے بچانے کے لیے علماء کرام نے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

برسرمنبر ومحراب مسلم لیگ کی حمایت کا اعلان کیا، فتویٰ صادر کیے، پاکستان کو مسجد کی مانند قرار دیا، ہندوستان کو دارالحرب کہا، انگریز کے خلاف جہادی بیانات جاری کیے گئے، ملک کے طول وعرض میں اجتماعات اور جلسے منعقد کیے گئے اور علماء کرام نے اپنی ولولہ انگیز تقریروں سے عوام الناس میں جذبہ آزادی کو اجاگر کیا۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ﴾ [الرعد:11]

''بیشک اللہ نہیں بدلتا جو کسی قوم میں ہے، یہاں تک کہ وہ اسے خود بدلیں جو ان کے دلوں میں ہے۔''

کیا تحریک پاکستان میں علماء کا کوئی کردار ہے؟

تاریخِ ہندوستان کا ادنیٰ طالب علم اور عقل و دانش کا حامل ہر انسان اس حقیقت سے واقف ہے کہ استخلاصِ وطن کی پوری تاریخ انگریز سامراج کے غلبہ سے تحریک آزادی تک اور پھر تحریک پاکستان کو سامنے رکھا جائے تو یہ ڈیڑھ صدی پر محیط دور میں اس ناجائز قبضہ سے ارضِ ہند کی خلاصی کے لیے کئی معرکے لڑے گئے، جن میں سرفہرست بالاکوٹ کا میدان کارزار ہے، شاملی کا معرکہ، تحریک خلافت، تحریک ریشمی رومال اور دیگر چھوٹی بڑی تحریکیں بھی اسی سلسلہ کی کڑیاں تھیں۔

صرف دینی قیادت ہی اپنے ایمانی جذبے اور مذہبی فریضہ کی خاطر اپنی جانوں پر کھیلنے کو تیار ہوگئے، چنانچہ ہزاروں علماء کو آزادی کے اسی جرم کی پاداش میں انگریز دور میں مختلف مقامات پر سولی پر لٹکا دیا گیا، توپوں کے دھانوں پر باندھ کر اُڑایا گیا اور قید و بند کی صعوبتوں کی تاریخ تو مالٹا سے لے کر مالدیپ تک ہر جیل کے در و دیوار گواہ ہیں۔

جب علماء کی قربانیوں کے نتیجے میں آزادی ہند کی تحریک پھیلنے لگی تو اس کے وسیع دائرے میں کئی مسلم وغیر مسلم سیاسی رہنما بھی شریک سفر بنتے چلے گئے۔

قیامِ پاکستان کے دینی نعرے لاالہ الااللّٰہ محمدرسول اللّٰہ کی بنیاد سے لے کر پرچم کشائی تک علماء کا کردار کون نہیں جانتا؟ پاکستان کی سالمیت، بقا اور نظریہ کا دفاع وحفاظت آج تک کون کر رہا ہے؟ الحمد لله آج بھی انھی علماء کرام کے روحانی بیٹے اور تربیت یافتہ قیام پاکستان کو حقیقی منزل تک پہنچانے کے لیے ہر محاذ پر کوشاں ہیں۔

مولانا حسین احمد مدنی اور مولانا ابوالکلام آزاد رحمۃ اللہ علیہ کا یہ جملہ تو مشہور ہے:

''پاکستان وجود میں آ گیا ہے، اب اِسے باقی رہنا چاہیے۔ اس کا بگڑنا سارے عالم اسلام کے لیے شکست کے برابر ہوگا۔''

نوائے وقت، 23مارچ، 1973، کراچی

تحریک آزادی اور خاندان ولی اللّٰہی کی لاجواب خدمات:

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمہ اللہ اور آپ کا خاندان اسلام اور مسلمانوں کی سربلندی کے لیے میدانِ عمل میں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

آ ئے اور شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمہ اللہ نے انگریز کے خلاف فتویٰ دیا کہ مسلمان اب دارالحرب میں ہیں۔
یہ حقیقت میں جنگ آزادی کا پہلا نعرہ تھا۔ پھر یہی نعرہ آزادی سید احمد شہید اور شاہ اسماعیل شہید رحمۃ اللہ علیہ کی قیادت میں اہلِ حق کا قافلہ دہلی سے تاجکستان کے راستے سندھ میں داخل ہوا اور کوئٹہ چمن کے راستے سے افغانستان پہنچا، وہاں سے قندھار کے جانبازوں کے ہمراہ یہی لوگ پشاور اور بالاکوٹ کی وادیوں میں نعرۂ آزادی بلند کرتے ہیں۔

﴿وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا﴾ [الاسراء:81]

''اور کہہ دے حق آ گیا اور باطل مٹ گیا، بیشک باطل مٹنے والا تھا۔''

تحریک خلافت اور مولانا محمد علی جوہر رحمہ اللہ:

انگریز کو برصغیر سے بھگانے میں جو کردار علماء نے ادا کیا ہے، وہ تاریخ کا ایک سنہری باب ہے۔ اور آئندہ نسلوں کے لیے تاریکیوں کے ہجوم میں ہمیشہ روشنی کا ایک منارہ ثابت ہوگا۔
اس حقیقت کو سیکولر اور سیاسی لوگ آج بھی تسلیم کرتے ہیں کہ تحریکِ خلافت سے تین عظیم الشان فائدے حاصل ہوئے:

① ...... مجموعی لہٰذا سے مسلمانوں کو تحریک ملی اور شعور پیدا ہوا۔

② ...... اس سے مسلمانانِ ہند کو سیاسی شعور اور دوست و دشمن کی پہچان حاصل ہوئی۔

③ ...... اس تحریک نے مسلمانوں کی سیاسی منزل کو متعین کیا۔

درحقیقت یہی فکری بیداری انگریزوں سے جنگ آزادی اور پاکستان کے قیام کی بنیاد ہے۔

تحریک خلافت سے تحریکِ آزادی:

ہندوستان کے اکابر علماء سالہا سال کے اختلافات اور گروہ بندیوں کو نظر انداز کر کے تحریک خلافت میں شانہ بشانہ کام کرتے رہے۔ تحریک خلافت یعنی 1957 کی جنگ آزادی میں ہر طبقہ خیال کے علماء ایک پلیٹ فارم پر جمع ہو گئے تھے ۔ یہ ایک الگ موضوع بحث ہے کہ تحریک خلافت کا انجام کیا ہوا؟ لیکن اس سے قوم کو بیداری نصیب ہوئی اور یہی فکری بیداری تحریک پاکستان اور قیام پاکستان کی صورت میں منتج ہوئی۔
تحریک خلافت تحریک ترک موالات وہ عظیم الشان تحریکیں تھیں کہ جنہوں نے برعظیم پاک وہند میں انگریز کی استعماری قوت کی بنیادوں کو ہلا کر رکھ دیا، جس سے آزادی کی فکر نصیب ملی اور یہی فکر تحریک پاکستان کی بنیاد بنی۔
ان تحریکوں کے بنیادی رہنماء میں سے مولانا ابوالکلام آزاد، مولانا عبدالباری فرنگی محلی ، شیخ الہند مولانا محمود الحسن ، مولانا محمد علی جوہر اور ان کے بھائی مولانا شوکت علی جوہر رحمۃ اللہ علیہ علماء کرام کا عظیم طبقہ ہی ہے ۔

تحریک پاکستان میں علماء کا کردار:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

محمد بن قاسم رحمہ اللہ نے 711ء میں ایک مظلوم مسلمان بہن کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے ہندوستان پر حملہ کیا اور دیکھتے ہی دیکھتے کراچی سے ملتان تک کا علاقہ فتح کر لیا۔ مسلمانوں کے اخلاق و اخلاص، کردار و گفتار اور عدل و انصاف سے لوگوں کی کثیر تعداد نے اسلام قبول کر لیا، جو کہ اسلامی دعوت اور مسلم حکومت کی خشت اوّل ثابت ہوا۔ مغلیہ دورِ حکومت میں ساڑھے تین سو سال تک مسلمانوں کو اقتدار حاصل رہا۔ پھر ملک طوائف الملوکی کا شکار ہو گیا اور ملک پر انگریز قابض ہو گیا۔ چونکہ انگریزوں نے مسلمانوں سے حکومت چھین کر قبضہ کیا تھا لہٰذا 1857ء کی جنگ آزادی میں سب سے زیادہ مسلمانوں نے مزاحمت اور مقابلہ کیا، پھر بالآخر سزائیں بھی انھی کو زیادہ جھیلنا پڑی۔

مجموعی لحاظ سے مسلمانوں میں آزادی کی تحریکیں سر اٹھاتی رہتی تھیں، لیکن شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی، شاہ اسماعیل شہید اور سید احمد شہید رحمہم اللہ کی فکری، عملی اور منظّم تحریک سے گویا مسلمانانِ ہند کو آزادی کا راز سمجھ آ گیا۔ جس کے نتیجے میں فرقوں سے بالاتر تمام مسالک کے اکابر علماء نے اپنا اپنا کردار ادا کیا۔

تحریک پاکستان اور علماء کرام کے اقوال زرّیں

تحریک پاکستان کی خاطر علماء کرام نے پورے ہندوستان کے دورے کیے، عوام الناس کو تحریک کی اہمیت اور احساس دلایا، اپنے نمائندے قائم کیے، مسجد اور محلّہ سے اتفاق و اتحاد کا آواز ا بلند ہوا، رفتہ رفتہ تحریک کی شکل اختیار کرتا گیا۔ جس طرح تاتاریوں کے مقابلے میں شیخ الاسلام کی تقریریں لوگوں میں جذبہ جنوں پیدا کر دیتی اسی طرح علماء کرام کا کردار تھا، جو آج بھی تاریخ پاکستان کا روشن باب ہے۔ جن میں چند رہنماؤں کی تقریروں کے اقتباسات درج ذیل ہے:

❀......**مولانا شبیر احمد عثمانی رحمہ اللہ نے کہا:**

''اسلام کی حفاظت اور مخالفین اسلام کا دفاع مقصود ہے۔ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے باہمی اختلافات کو بھلا کر سب کلمہ گو متحد ہو جائیں۔''

❀......**امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمہ اللہ نے کہا:**

''مجھے پاکستان بن جانے کا اتنا ہی یقین ہے جتنا اس بات پر کہ صبح سورج مشرق سے طلوع ہوگا، لیکن یاد رکھو! یہ وہ پاکستان نہیں ہوگا جو دس کروڑ مسلمانانِ ہند کے ذہن میں ہے ان مخلص نوجوانوں کو کیا معلوم کل ان کے ساتھ کیا ہونے والا ہے۔''

❀......**مولانا حسین احمد مدنی رحمہ اللہ نے کہا:**

''مسجد بنانے سے پہلے جگہ کے بارے میں اختلاف ہو سکتا ہے لیکن جب مسجد بن جائے تو اس کی حفاظت کی ذمہ داری سب مسلمانوں پر عائد ہوتی ہے۔ پاکستان بھی مسجد کی مانند ہے، اگر کوئی اس کے خلاف اٹھے تو اس کی حفاظت کرنا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ہم سب کی ذمہ داری ہے۔''

❀......مولانا ابوالکلام آزاد رحمہ اللہ نے لکھا:

''پاکستان وجود میں آ چکا ہے، تو اب اسے باقی رہنا چاہیے۔ اس کا بگڑنا سارے عالَمِ اسلام کے لیے شکست کی مانند ہوگا۔''

(نوائے وقت: 23مارچ ، 1973) ۔(روزنامہ الجمعیت دھلی)

❀......مولانا میر ابراہیم سیالکوٹی رحمہ اللہ نے کہا:

تحریک پاکستان کے دوران ایک مرتبہ کلکتہ میں بڑے جلسے سے خطاب کرتے قائداعظم نے کہا:

''مسلمان ہندو اکثریت کے جبر سے آزاد ہوکر پاکستان میں اپنی تہذیب، ثقافت، اقدار اور نظریات کے مطابق محفوظ زندگی گزار سکیں گے۔''

ان کی انگریزی تقریر کے بعد مولانا میر ابراہیم سیالکوٹی رحمۃ اللہ علیہ مائیک پر آئے اور کہا: قائد محترم کی تقریر کا خلاصہ یہ ہے کہ پاکستان کا مطلب کیا لا الہ الا اللہ ۔

ہفت روزہ جرار ، لاھور ،23مارچ ، 2008

قیامِ پاکستان میں علماء کرام کی قربانیاں:

علماء حق سے متنفر کرنے کے لیے مسلمانانِ برصغیر کو ان کے خلاف بھڑکایا گیا۔ ان کے بارے میں شکوک وشبہات پیدا کیے گئے اور ان کا کردار داغ دار کرنے کے منصوبے بنائے گئے۔ عوام کو یہ باور کرانے کی کوشش کی گئی کہ انگریز سے آزادی حاصل کرنے میں علماء کرام کا کوئی کردار ہی نہیں ہے بلکہ یہ لوگ ہمیشہ فسادی رہے ہیں۔

❀...... تحریک آزادی ہند ہو یا قیامِ پاکستان کی تاریخ ان کی شجاعت، بسالت اور دلیری کی داستانیں سنا رہی ہے۔ یہ علماء ہی ہیں جن کی بے لوث، بے مثال اور بے انتہا قربانیوں کے سبب آج ہم آزادی کے درخت کی پرسکون چھاؤں تلے محوِ استراحت ہیں۔ علماء کی ایک لمبی فہرست ہے جو تحریک خلافت، تحریک آزادی اور قیام پاکستان کے ہر میدان میں ہراول دستہ بنے، اپنی جانیں قربان کردیں، بچے یتیم کروائے اور اپنی بیویوں پر بیوگی کے تمغے سجائے۔

❀......شاہ عبدالعزیز کا فتویٰ ، شاہ اسماعیل، سید احمد کی شہادت، مولانا جعفر تھانیسری، سید حسین احمد مدنی، مولانا عبیداللہ سندھی کی سفارت، سید عطاء اللہ شاہ بخاری، حفظ الرحمٰن سیوہاروی، احمد سعید دہلوی، مولانا ابوالکلام آزاد کی خطابت، مولانا ظفر علی خان، مولانا محمد علی جوہر کی صحافت اور مفتی محمد شفیع، مولانا شبیر احمد عثمانی، مولانا ظفر احمد عثمانی رحمہم اللہ علیہم کی سیاست نے بعینہ وہی کام کیا جو علامہ محمد اقبال اور قائدِ پاکستان محمد علی جناح رحمہ اللہ علیہ کی قیادت نے کیا۔

آئین پاکستان میں علماء کرام کا کردار:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

جب اللہ کے فضل وکرم سے پاکستان معرضِ وجود میں آ گیا تو سن 1949ء میں دستور ساز اسمبلی قائم ہوئی،اس کے ساتھ تعلیمات اسلام کے نام سے ایک بورڈ قائم کیا گیا۔ پھر اسلامی دستور کا خاکہ تیار کرنے کے لیے درج ذیل علماء کرام کا انتخاب کیا گیا ہے:

مولانا شبیر احمد عثمانی۔ ڈاکٹر حمید اللہ حیدر آبادی۔ علامہ سید سلیمان شاہ ندوی۔ مولانا مفتی شفیع عثمانی اور مولانا مناظر احسن گیلانی رحمۃ اللہ علیہم۔

❀......انھی علماء کرام کی محنت اور پرخلوص جذبہ تھا کہ چار سالہ انتھک محنت کے بعد ایک دستور کا خاکہ مرتب کیا، جو قراردادِ مقاصد کے نام سے آج بھی آئین کا ابتدائی کا حصہ ہے۔

علماء کی خدمات کا اعتراف:

یہ علماء کرام کی ان تھک محنتیں ہیں کہ آئین پاکستان کی تمہید قراردادِ مقاصد تیار ہوئی، جو آج بھی آئین کا حصہ ہے۔ قائد اعظم محمد علی جناح رحمہ اللہ نے مغربی ومشرقی پاکستان میں جھنڈا لہرانے کے لیے انھی علماء کرام کا انتخاب کیا۔ مشرقی پاکستان میں مولانا ظفر احمد عثمانی رحمہ اللہ اور مغربی پاکستان میں مولانا شبیر احمد عثمانی رحمہ اللہ نے پاکستان کی پرچم کشائی کی۔

❀......اگر پاکستان کے لیے آئین کی بات کی جائے تو سید سلیمان ندوی رحمہ اللہ بغیر کسی معاوضہ کے ہندوستان چھوڑ کر پاکستان آ پہنچے۔ تین سال قیام کیا اور گورنمنٹ سے کسی قسم کی سہولت لیے بغیر دن رات قانون سازی میں مگن رہے۔

❀......1973 کی تحریک آزادی میں علماء کرام نے مسلمانان برصغیر کو انگریز کی غلامی سے نکالنے کے لیے ان تھک محنت کی، جیلیں کاٹیں، سزائیں جھیلیں اور بے دریغ قربانیاں دیں۔

❀......قائد پاکستان محمد علی جناح رحمہ اللہ نے اپنی نماز جنازہ پڑھانے کے لیے ایک باکردار اور تحریک پاکستان میں ہمنوا راسخ عالم دین مولانا شبیر احمد عثمانی رحمہ اللہ کو ہی وصیت کی تھی۔

قیامِ پاکستان کی اساس دوقومی نظریہ

دوقومی نظریہ دراصل قیامِ پاکستان کی اساس اور روح ہے۔ ایک مرتبہ قائد پاکستان محمد علی جناح رحمہ اللہ نے کہا تھا: پاکستان تو اسی روز معرضِ وجود میں آ گیا تھا جس دن برصغیر میں پہلا شخص مسلمان ہوا تھا۔ اس بیان سے صاف واضح ہوجاتا ہے کہ قائد کے نزدیک پاکستان کی بنیاد اسلام پر ہے اور قیام پاکستان کا سبب دوقومی نظریہ ہے۔

علامہ اقبال رحمہ اللہ اور مسلمِ ریاست کا تصور:

علامہ اقبال رحمہ اللہ نے اسلام کی بقا کے لیے ایک آزادانہ مسلم ریاست کو ناگزیر قرار دیا۔ اس کے لیے علامہ نے اپنے خطبہ الہ آباد میں پاکستان کا مطالبہ کیا اور اس کے لیے قابل عمل تجاویز بھی دیں۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

دوقومی نظریہ پر قائدِ اعظم کا موقف:

22 مارچ 1940 کو آل انڈیا مسلم لیگ کے لاہور میں منعقدا جلاس کی صدارت کرتے ہوئے دوقومی نظریہ پر روشنی ڈالتے ہوئے قائداعظم محمد علی جناح نے واضح الفاظ میں کہا:

❀......''اسلام اور ہندومت حقیقت میں محض مذہب نہیں ہیں بلکہ ایک دوسرے سے مختلف دو معاشرتی نظام ہیں اور متحدہ قومیت ایک ایسا خواب ہے جو کبھی شرمندہ تعبیر نہیں ہوسکتا۔''

مزید اپنے خطاب میں مسلمانان ہند کا شعور اجاگر کرتے ہوئے کہا:

❀......''ہندو اور مسلمان الگ الگ فلسفہ مذہب سے تعلق رکھتے ہیں۔ دونوں کی معاشرت جدا جدا ہے۔ دونوں کا ادب اور رویہ الگ ہے، ان میں باہمی شادیاں نہیں ہوتیں۔ وہ ایک دوسرے کے ساتھ کھانا نہیں کھاتے، حقیقتاً وہ دو الگ الگ تہذیبوں سے تعلق رکھتے ہیں جن کی بنیادیں متضاد تصورات پر قائم ہیں۔''

لمحہ فکریہ

❀......آج بھی بھارت میں اقلیتوں کے ساتھ جو سلوک روا رکھا جا رہا ہے اس سے یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ بانیانِ پاکستان کا دوقومی نظریہ کی بنیاد پر الگ وطن کا مطالبہ بالکل درست تھا۔ آج ہمیں یہ عہد کرنا ہے کہ ہم وطن عزیز کی ترقی و کامرانی کے لیے اپنا کردار ادا کریں گے۔

دوقومی نظریہ اور تقسیم ہند کا تصور:

ہندوٴ مسلم اختلافی مسئلہ کا واحد حل ہندوستان کی تقسیم تھا۔ دونوں قوموں کے باہمی اختلاف کے واقعات کی نوبت یہاں تک پہنچ چکی تھی کہ یہ مطالبہ علماء کرام نے ہر جگہ باور کرایا کہ مسلم اکثریتی صوبوں کو مسلمانوں کے حوالے کیا جائے اور آبادیوں کا تبادلہ کیا جائے گا۔

دوقوموں کا اختلاف محض مذہبی روایات پر عمل پیرا ہونے کا نہیں تھا بلکہ تہذیب، ثقافت، روایات اور رہن سہن اور زندگی کے جملہ معاملات میں مختلف تھے، جو لوگ تقسیم ہند کے مخالف تھے وہ ایک دھوکے کا شکار ہیں، کیونکہ انھیں بعد میں اقلیت سے کم کے درجہ دیا گیا ہے۔

تعمیر پاکستان اور علماء کا کردار:

برصغیر میں تحریک و قیام پاکستان کے لیے جو کردار علماء نے ادا کیا ہے، وہ تاریخ کا درخشندہ باب ہے۔ پاکستان کے تصور سے لے کر اس کے قیام تک علماء نے اپنا بھرپور کردار ادا کیا۔ تحریک پاکستان سے اگر علماء کا کردار ختم کردیا جائے تو تحریک پاکستان نامکمل ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

تعمیر پاکستان کے بعد پہلی پرچم کشائی کے موقع پر اکابر علماء کرام کو قائداعظم نے منتخب کیا اور انھیں مبارک دی ۔ہمیں یہ تسلیم کرنا پڑے گا کہ تحریک پاکستان کی تاریخ علمائے کرام کے تذکرے کے بغیر نامکمل اور ادھوری ہے۔

نظریہ پاکستان کی ترویج اور ہماری ذمہ داری:

نظریہ پاکستان کی ترویج حکومت وقت کا فریضہ ہے۔ اسے نصاب کا حصہ بنانا چاہیے۔تصورِ پاکستان کے شعور کو بیدار کرنے اور لوگوں کے ذہنوں میں راسخ کرنے کے لیے ذرائعِ ابلاغ کا استعمال ضروری ہے۔

14اگست، 23مارچ، 25دسمبر جیسے قومی ایام پر نظریہ پاکستان کی نشر واشاعت ہمارا قومی فریضہ ہے، جسے ہمارا میڈیا پوری طرح نہیں نبھا رہا۔اپنے ملک کی نظریاتی اساس کو مضبوط بنا کر ہی قومی اتحاد اور ملکی استحکام کے مقاصد پورے کیے جا سکتے ہیں۔

بدقسمتی سے وطن عزیز میں ایک ایسی لابی موجود ہے جو نظریہ پاکستان کے ضمن میں عوام الناس میں شکوک پیدا کرنے میں مصروف کار ہے۔ اس لابی کے پس پردہ غیروں کے ہاتھ اور وسائل موجود ہوں۔ میڈیا میں جہاں جہاں نظریہ پاکستان، قائداعظم اور تحریک پاکستان کے حوالے سے ابہام یا کنفیوژن پیدا کی جائے،اس کا مدلل جواب دے۔ یہ وطن سے محبت اور وفا کا تقاضا ہے۔

پاکستان میں سیکولر نظریات کا فروغ کیوں؟

قائداعظم رحمہ اللہ نے واشگاف لفظوں میں اس حقیقت کا اظہار کیا کہ تحریک پاکستان کا مقصد صرف آزادی نہیں بلکہ اسلامی نظریہ ہے۔

لیکن پاکستان میں سیکولر سوچ کا حامل ایک قلیل گروہ اس نظریہ کو کمزور اور غبار آلود کرنے کے لیے مسلسل پروپیگنڈا کرتا رہا ہے کہ قائداعظم رحمہ اللہ تو پاکستان کو ایک سیکولر ریاست بنانا چاہتے تھے، اور نظریہ پاکستان اور اسلام محض انتہا پسند ملاؤں کی اختراع ہے۔

سیکولر طبقہ کے لیے یہی بات کہنا کافی ہوگا کہ علامہ اقبال اور قائد کے بیانات اور تحاریر یکجا کرنے سے جو نظریہ حیات اور دستور پاکستان واضح ہوتا ہے وہ کون سا ہے؟ تو وہ لاجواب ہو کر رہ جائیں۔

قائد کی دس سالہ گفتگو اور خطوط ورسائل اٹھا کر دیکھ لیں آپ کو ماننا پڑے گا کہ قائداعظمؒ بھی علامہ اقبالؒ کی طرح قرآن کو روز مرّہ کے مسائل کا حل اور اجتماعی وانفرادی زندگی کا رہنما تسلیم کرتے تھے۔ ہر مسلمان جانتا ہے کہ قرآنی احکام صرف مذہبی اور اخلاقی معاملات تک محدود نہیں ہیں۔

اجتماعی وسیاسی امور میں مذہب کا کردار:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

سیکولرازم کو جس بات سے سب سے زیادہ چڑ ہے، وہ اجتماعی وسیاسی معاملات میں دین ومذہب کا کردار ہے۔

اس کے لیے قائداعظم یکم جنوری 1938ء کا ایک بیان ملاحظہ ہو:

’’بہت سے لوگ ہمیں غلط سمجھتے ہیں جب ہم اسلام کی بات کرتے ہیں، بالخصوص ہمارے ہندو دوست۔ جب ہم کہتے ہیں کہ یہ اسلام کا پرچم ہے،تو وہ سمجھتے ہیں کہ ہم سیاست میں مذہب کو داخل کررہے ہیں۔ یہ ایک حقیقت ہے جس پر ہمیں فخر ہے۔

بقول اقبال:

جلال پادشاہی ہو کہ جمہوری تماشا ہو
جدا ہو دیں سیاست سے تو رہ جاتی ہے چنگیزی

❀...... جو لوگ نظریہ پاکستان کے بارے نئی نسل کو ابہام کا شکار کررہے ہیں وہ ملک وملت کی کسی طرح خدمت نہیں کررہے۔لہٰذا گناہ وفسق کے کام میں پڑے ہوئے لوگوں کو اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہمیشہ رکھنا چاہیے:

﴿اَلَمْ یَاْنِ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ وَلَا یَكُوْنُوْا كَالَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَیْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَكَثِیْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ﴾ [الحدید:16]

’’کیا مسلمانوں کے لیے اب بھی وہ وقت نہیں آیا کہ اُن کے دل اللہ اور اُس کے حکموں کے آگے جھک جائیں، اورغفلت ونافرمانی سے باز آجائیں، اوران لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جنھیں مسلمانوں کی طرح پہلے کتابِ الٰہی دی گئی تھی، (یہود) لیکن جب ایک مدت گزرگئی تو غفلت کی وجہ سے اُن کے دل سخت ہوگئے، اوراُن کے اکثر لوگ فسق وفجور میں پڑے ہوئے ہیں۔‘‘

خطبہ رائٹر	خطبہ حاصل کرنے کے لیے	تاثرات اور مشورہ کے لیے
حافظ تنویر الاسلام	03424449009	حافظ شفیق الرحمٰن زاہد (مدیر)
03424449009	03014843312	03015989211
	03034125519	

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com